26962 ـ والدہ كى اجازت كے بغير انگوٹھى لى اورگم كردى

سوال

ميں نے ايک دن اپنى والدہ كى انگوٹھى ان كے علم بغير لى اورمجھ سے گم ہوگئي ـ- والدہ تلاش كرتى رہيں ليكن ميں نے انہيں نہ بتايا كہ ميں نے لى تھى اورمجھ سے گم گئي ہے ، آپ كوعلم ہونا چاہيے كہ ميں اس وقت بارہ برس كى تھى -ـ اب مجھے اس پربہت زيادہ ندامت ہے ميں اپنے اس گناہ كا كفارہ ادا كرنا چاہتى ہوں ، لھذا آپ يہ بتائيں كہ مجھے كيا كرنا چاہيے ؟
اللہ تعالى آپ كو جزائے خير عطا فرمائے ـ

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

آپ نےاپنى والدہ كى اجازت كے بغير انگوٹھى لے كر غلطى كاارتكاب كيا ہے ، اورآپ كى يہ بھى غلطى ہے كہ گم ہوجانے پر آپ نے اپنى والدہ كواس كى خبر بھى نہيں دى ، لھذا اب آپ پر واجب ہےكہ آپ اپنى والدہ سے معافى مانگيں اوراس انگوٹھى كے عوض ميں اسى طرح كى ايک انگوٹھى ادا كريں ـ

اس ليے كہ كسى كى اجازت كے بغير كوئي چيز لينے والا غاصب ہے اورجوكچھ اس نے غصب كيا ہے وہ اس كا ضامن بھى ہوگا ، اورنابالغ ہونے كى صورت ميں گناہ نہيں ہوگا ،ليكن وہ ضامن ہى رہے اوراسے ادائيگي لازمى كرنا ہوگا يہ ساقط نہيں ہوسكتى ـ

اس ليے كہ علماء كرام كا فيصلہ يہى ہے كہ بچہ تلف كردہ اشياہ كا ضامن ہوگا اوراسى طرح ان اشياء كو لينے كے بعد واپس كرنے ميں ان كى قيمت كى كمى بھى پورى كرنا ہوگى ـ

ليكن اگر آپ كوظن غالب يہ ہے كہ والدہ كوسب كچھ صراحت كے ساتھ بتانے پر آپ كے مابين اختلاف اورقطع رحمى پيدا ہونے كا انديشہ ہوتو پھر آپ كويہى كافى ہے كہ آپ والدہ كوانگوٹھى كى ادائيگي كرديں چاہے وہ ظاہرا بطور ہديہ ہى كيوں نہ ہو ـ

واللہ اعلم .